113422 ـ اگر مجھے ملازمت مل گئی تو میں جا کر طلاق دے دونگا کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد کہا کمپنی کو

سوال

میں اور میرا ایك دوست ایك کمپنی میں کام کرتے ہیں ایك دن ہم بیٹھ کر کام چھوڑنے کے بارہ میں باتیں کرنے لگے کیونکہ تنخواہ بہت کم تھی، میں نے اپنے دوست سے کہا: اگر مجھے ملازمت مل گئی تو میں جا کر طلاق دے دونگا، اور کچھ سیکنڈ خاموش رہنے کے بعد کہا کمپنی کو (باوجود اس کے کہ نیت میں کمپنی کا مقصد تھا) اس لیے کہ شادی سے بہت پہلے ہم بطور مذاق کہا کرتے تھے ہماری شادی کمپنی کے ساتھ ہوئی ہے، یہاں کلمہ طلاق کا حکم کیا ہے اور اگر صحیح ہے تو اس کا حل کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ نے جو قول بیان کیا کہ: جب مجھے ملازمت مل گئی تو میں جا کر طلاق پر سائن کر دوں گا اور اس سے آپ کا مقصد کمپنی چھوڑنا تھا پھر آپ نے کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد جملہ پورا کر دیا، اس سے طلاق واقع نہیں ہوتی؛ کیونکہ اس کلام سے بیوی کو طلاق دینے کا ارادہ نہ تھا.

اور اس لفظ " جب مجھے ملازمت مل گئی تو میں جا کر طلاق پر سائن کر دونگا " سے بیوی پر طلاق واقع نہیں ہوتی اگر آپ اس سے بیوی کو طلاق دینے کا مقصد بھی ظاہر کریں، بلکہ یہ تو صرف اپنے عزم اور ارادہ کی خبر ہے کہ مستقبل میں آپ یہ کرینگے، اور یہ طلاق واقع ہونا نہیں ہے.

بیوی یا کسی اور سے بطور مذاق اور حقیقت دونوں حالتوں میں طلاق کے الفاظ استعمال کرنے سے اجتناب کرنا چاہیے کیونکہ یہی زیادہ بہتر ہے.